new era magazine
NEW ERA MAGAZINE
نیو ایرا اسپیشل
عشقم یارا
از مہک چوہدری
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

عشقم یارا

از مہک چوہدری

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہک چوہدری نے یہ ناول (عشقم یارا) صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (عشقم یارا) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیوایرا میگزین

****

Copyright by New Era Magazine

جب کانچ اٹھانے پڑ جائیں

تم ہاتھ ہمارا۔۔۔۔لے جانا

جب سمجھو کہ کوئی ساتھ نہیں

تم ساتھ ہمارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا

جب دیکھو کہ تم تنہا ہو

اور رستے ہیں دشوار بہت

تب ہم کو اپنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہہ دینا

بے باک سہارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا

جو بازی بھی تم جیتو گے

جو منزل بھی تم پاؤ گے

ہم پاس تمہارے ہوں نہ ہوں

احساس ہمارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا

اگر یاد ہماری آجائے

Copyright by New Era Magazine

تم پاس ہمارے آ جانا

بس اک مسکان۔۔۔۔۔۔ہمیں دینا

اور جان ہماری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لے جانا

عینی نے اپنی نظم ڈائیری میں لکھی اور ایک ٹھنڈا سانس لیا کرسی سے اٹھ کر کھڑکی کی پاس آکر کھڑی ہو گئی

جون جولائی کے دن تھے کھڑکی باہر صحن میں کھلتی تھی بھابھی ناشتہ کی تیاریوں میں مصروف تھیں اور بھائی بھی پاس بیٹھے تھے اور وہ لوگ یقیناً کسی بات پر بحث کر رہے تھے ان کا یہی کام تھا ہر وقت لڑنا۔۔اس نے ایک سرد آہ بھری ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی اور اپنے بالوں کو سنوارنے لگی اسکی کالی گھنی زلفیں گھٹنوں کو چھوتی تھیں۔۔کالج کی ہر لڑکی اسکے بالوں کی وجہ سے اس سے جلتی تھی خار کھاتی تھی۔۔وہ گرلز کالج میں پڑھتی تھی اسنے اپنے بالوں کا جوڑا بنایا اور کیچر لگا کر آئینے کے سامنے سے ہٹ گئی

سیڑھیاں دھم دھم پھلانگ کر وہ نیچے اترنے ہی والی تھی کے سامنے سے آتے تقی سے ٹکرا گئی۔۔

"اندھے ہو کیا تم دیکھ کر نہیں چل سکتے" وہ تیوری چڑھائے اسے کھا جانے والی نظروں

Copyright by New Era Magazine

سے دیکھ رہی تھی

"اندھی بہری لولی لنگڑی ہو گی تم سمجھ آئی نہ تمہے" تقؓی بھی اسی کے انداز میں بولا

"دفعہ ہو جاؤ مجھے تمہارے منہ نہیں لگنا ہٹو سامنے سے" وہ اس سے کترا کر گزرنا چاہتی تھی

"ارےے۔۔۔۔ےےےےےےےےےےے یاررررررر۔ِ۔۔۔۔۔

آج تو کالی بلی راستہ کاٹ گئی میرا آج کا تو دن ہی خراب ہے

ہاےےےےےےئے

" ہائے کہاں جاوووں میں ہائے ربا!!!!!" تقؓی دہائی دینے لگا اس کو چھیڑے بنا کہاں تقؓی کا کھانا ہضم ہوتا تھا

عینی الٹے قدموں گھوم گئ

" کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔کالی بلی۔۔۔ہیں۔یعنی کہ میں... میں ؟کالی بلی ؟" وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھ رہی تھی

"ہاں۔۔۔تم" وہ اسکا مذاق اڑا رہا تھا اور محظوظ ہو رہا تھا

" کبھی آئینے میں اپنی شکل کو بہت۔۔۔ت غور سے دیکھنا پھر تمہے پتا لگے

Copyright by New Era Magazine

گا کہ تمہاری یہ گندی بو تھی کیسی ہے" گڑیا نے چبا چبا کے الفاظ ادا کیے۔

"اچھا تم ہی بتادو چلوووو کیسی ہے میری یہ گندھی بو تھی" ایک ابرو اوپر چڑھائے وہ سنجیدہ چہرے سے اب اسے گھور رہا تھا

"ہاں کیوں نہیں ۔۔۔ میں بتاتی ہوں کچھوا دیکھا ہے نا وہ اگر وہ اپنا کھول اتار دے تو وہ اندر سے جو چیز نکلتا ہے اااا۔۔۔ کیا کہوں میں اب اسے۔۔۔۔" وہ سوچ میں پڑ گئی" خیر دفعہ کرو جو بھی کہتے ہیں ویسی شکل ہے تیری" عینی آخر میں خود ہی قہقہ لگا کر ہنس پڑی

" کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔! اب کونسی جنگ چھڑی ہے یہاں پہ" امی کی آواز پر دونوں گھوم گئے

"ککلک۔۔۔ کچھ نہیں امی وہ۔۔۔ وہ میں تقّی بھیا کو بتا رہی تھی کہ میرے ایگزامز ہونے والے ہیں" عینا کے چہرے کا رنگ اڑا تھا مگر چہرے پر کھسیانی ہنسی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

اگرامی کوپتالگ جاتاکہ وہ اس کا کروچ کامزاق اڑارہی تھی تواسکی شامت آتی ۔۔تقُّی اسکی چلاکی پر ہونک بنا کھڑااسے دیکھ رہا تھا

"امی آپکی یہ ماسی مصیبت عرف کالی بلی میری شکل کو کچھوئے کاخول بول رہی تھی اور بھی پتانہیں کیاکیا" تقُّی نے پہلے تائی جان جن کو وہ بچپن سے امی ہی بولتا تھا کی طرف دیکھااور پھر شفاکے چہرے کودیکھا جو آنکھیں میچ کر کھڑی تھی اب

"یہ میں کیاسن رہی ہوں "تمیز تو جیسے تمہیں چھو کر نہیں گزری کوئی سنے گا تو کیا کہے گا کہ میں یہ تربیت کی ہے تمہاری کہ نابڑوں کالحاظ نا کوئی حیاشرم..."شائستہ برس پڑئیں

"مام میں کچھ نہیں کیا یہ خود مجھے چڑارہے آپکے لاڈ صاحب" وہ ہمیشہ بُرا پھستی تھی

"اچھابس جو بھی ہے اب جانوروں کی طرح لڑنا بند کرواور آجاؤ ٹیبل پر ناشتہ لگارہی میں "شائستہ بیگم دونوں کو گھوری سے نوازتی چلی گئیں۔وہ بھی بھی عینی کو منہ چڑاتا چلا گیااور وہ کلستی رہ گئی۔

Copyright by New Era Magazine

-

جون کے دن تھے سورج سوا نیزے پر تھا۔جون کی گرمی میں ویسے بھی یوں محسوس ہوتا کہ سورج سروں پر آگیا ہو۔نور سڑک پر کھڑی پبلک ٹرانسپورٹ کا انتظار کر رہی تھی۔آس پاس سے گزرتے لوگ ایک نظر اس پر ڈالتے جیسے اپنا فرض سمجھتے تھے۔وہ خاموشی سے آتی جاتی گاڑیوں کو دیکھتی تو کبھی اپنی کلائی پر بندھی گھڑی کو۔قسمت خراب کہ آج بس لیٹ تھی اور اسکے موبائیل کی بیڑی بھی نہیں تھی۔

اچانک ایک گاڑی اسکے قریب آکر رکی۔کالی گاڑی کالے شیشے پہلے پہل تو ڈر گئی کہ یہ کون ہے مگر پھر آنے والے کو دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کیا

"تم ابھی تک یہاں بیٹھی ہو اور وہاں سے لوگ گھر جا کر سو بھی گے۔کیا ہوا گئی کیوں نہیں ابھی تک یا کسی کا انتظار تھا" وہ اسکے ساتھ شرارت کر رہا تھا

Copyright by New Era Magazine

"زراآآاااپ مجھے بتاناپسند کریں گے کہ گھر جاکر سویا کون ہے؟اور ویسے بھی میں وین کاانتظار کر رہی تھی آج پتانہیں کیوں لیٹ ہے۔اور کم ازکم اس گھٹن زدہ دوپہر میں بھی میں آپکاانتظار ہر رررر گرزززززز نہیں کر رہی آپکی اطلاع کے لیے عرض ہے۔" نور بھی کہاباز رہنے والی تھی مسکراہٹ دانتوں تلے دبائے ٹونٹ مارتے ہوئے بولی..

"چلوآجاؤ میں گھر تک چھوڑ دیتاہو یہاں کب تک کھڑی رہو گی....حُلیہ دیکھوزرا اپنا..."اس نے دوسری سائیڈ کادروازہ کھولا

"نہیں...نہیں میں تمہارے ساتھ نہیں جاسکتی...امی کوپتالگااور پوچھاکہ تم کون تو میں کیاجواب دوں گی"وہ بدک کرایک قدم پیچھے ہوئی

"ارے کچھ نہیں ہوتامیں تمہے تھوڑادوراتاروں گاگھر سےاور گرمی بھی تودیکھو کتنی ہےاور کتنا انتظار کروگی بس کاسن سٹروک ناہو جائے کہیں....اوراگر آنٹی پوچھیں تو کہہ دیناآپ کاداماد چھوڑ کر گیاہے"آخری فقرہ اس نے منہ میں بولا جو کہ پھر بھی سن لیاگیا

Copyright by New Era Magazine

”کیا کہا تم نے“ وہ اسے گھوری سے نوازنے لگی

”آہ... کچچچچچھ کچھ نہیں میں کیا کہنا ہے آو بیٹھو“ وہ چپ چاپ اسکی گاڑی میں بیٹھ گئی کیونکہ اسے گھر پہنچنا تھا اور وہ پہلے ہی لیٹ تھی ٹھنڈی ائیر کنڈیشنڈ کار میں بیٹھ کر اس کا اٹکا سانس بحال ہوا

”ایک بات پوچھو تم سے ابتھاج“ نور نے بہت اٹک اٹک کر پوچھا جس کا مطلب تھا وہ کچھ ایسا پوچھنا چاہتی ہے جو اس کی الجھن کا باعث ہے

”ہاں پوچھو جو بھی پوچھنا اور اتنا ہچکچا کیوں رہی ہو“ وہ ڈرائیونگ کرتے بولا وہ نور کی کوئی بات نہیں ٹالتا تھا

”جب سے میں بھابھی کو تمہارے بارے میں بتایا ہے وہ ایک ہی بات کرتی ہیں کہ اگر تم سیریس ہو تو رشتہ لے کر آو ورنہ ہم اس رشتے کو یہیں ختم کر دیں تو اچھا ہے...

Copyright by New Era Magazine

کیوں کہ اگر میرے بھائیوں تک بات گئی تو میرا یونیورسٹی جانا بھی بند کر دیا جائے گا" جھکی نظروں سے ہتھیلیوں کو مسلتے ہوئے بات مکمل کی...

"اچھا تو یہ بات ہے... چلو میں کچھ سوچتا ہوں" اس نے بے پرواہی سے کہا وہ ہمیشہ سے ایسا تھا کچھ بھی ہو بات کو گول مول کر دیتا کہ بات کرنے والا وقتی چپ سادھ لے

"ابتھاج تم ایک سال سے یہی بول رہے ہو سوچتا ہوں سوچتا ہوں.... آخر کب سوچو گے.... آخری سمیسٹر ہے ہمارا پڑھائی مکمل ہوتے ہی بھیا نے شادی کروا دینی.... تم... تم آخر اور کتنا سوچو گے یا میرے خیال میں تم تب سوچو گے جب میں کسی اور سے منسوب کر دی جاؤں گی" وہ بھی چڑی ہوئی تھی

"نور ایک بات سن لو میں روز روز ایک ہی بات برداشت نہیں کر سکتا میرے اپنے بھی کچھ ذاتی معاملات ہیں مجھے پہلے مام ڈیڈ کو منانا ہو گا اور ابھی تو میرا کیریئر بھی سیٹ نہیں ہوا.... تمہے انتظار کرنا ہو گا نور....... ورنہ" ابتھاج نے غصے سے سٹیرنگ پر ہاتھ مار کر کہا

Copyright by New Era Magazine

"ورنہ کیا.... ورنہ تم مجھے کسی اور کا ہونے دو گے ؟ بتاؤ "اس نے اپنا پرس اس کے بازو پر زور سے مارا جس سے وہ کراہ کر رہ گیا

" نہیں میرے نورِ جان ... نہیں ایسا کبھی سوچنا بھی مت ... تم وہ ہو جس میں میری جان بستی ہے ... میری روح کا حصہ ہو ہمارا رشتہ اتنا کچا نہیں کہ ختم ہو ... میں اپنی نمازوں میں تمہارا ساتھ مانگتا ہوں ... اعتکاف پر بیٹھ کر تمہے مانگا ہے .... میری محبت لازوال ہے میری جان "ابتھاج کا عشق تھی شفا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تو اس ورنہ کا کیا مطلب زرا بتاؤ مجھے ... "نور اس کا عشق اس کی تڑپ کو اچھے سے جانتی تھی ... مگر بہت کم اقرار کرتی تھی ... ایسا نہیں تھا کہ وہ صرف وقت گزاری کر رہی تھی ... محبت میں کون آگے تھا کہنا مشکل تھا مگر اُس میں حیا کوٹ کوٹ کر بھری تھی

"ہم کوٹ میرج کر لیتے ہیں ... شریعت اور معاشرہ ہمیں حق دیتا ہے .. ہم حق رکھتے

Copyright by New Era Magazine

ہیں"بگڑے تیور دیکھ کرابتھاج نے اسکاہاتھ تھام لیا

"کیا....کیاکہاتم نے...بھاگ کر شادی...تمہارادماغ توٹھیک ہے....تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو....خاندان کی عزت کو مٹی میں ملا کر میں تم سے شادی کرلو آج بات کردی تم نے اور میں سن لی....اگرآج کے بعدایسا کہاتو مجھ سے براکوئی نہیں ہو گا... تم چاہتے میں اپنے ماں باپ بھائیوں کی عزت کو پیروں تلے روند کر تمہارے ساتھ بھاگ جاؤ... تاکہ ساری زندگی وہ لوگ کسی کو شکل نادیکھا سکیں....اور ساری زندگی میں اپنے سسرال میں بھاگی ہوئی لڑکی کا خطاب سنتی رہوں؟

نورا گرابتھاج سے محبت کادم بھرتی تھی تو وہ ان سمان کے ساتھ اپنی عزت اور آبرو کے ساتھ ابتھاج کی زندگی میں داخل ہوناچاہتی تھی بھاگ کر شادی کرنے کافیصلہ کر لے ہی نہیں سکتی تھی اسے اپنے ماں باپ اور بھائیوں کی عزت بہت پیاری بھائی اس پر جان نچھاور کرتے تھے اور بھاوج بہنوں کی طرح رکھتی تھی وہ کیسے اپنے ارمانوں کی سیج اپنے گھر والوں کا قتل کر کے سجالیتی

Copyright by New Era Magazine

”بعد میں سب ٹھیک ہو جائے گا....مام نہیں مان رہی تمہارے گھر والے کیسے مان جائیں گے ناتو ابھی میں کچھ کماتا ہوں اور نہ بزنس سنبھالا ہوا ہے...تو تمہارا بھائی میرا رشتہ قبول کرے گا“ رسانیت سے کہتے اس نے گاڑی روکی اور وہ اتر کر چلی گئی

لان میں ایزی چیئر پر بیٹھے وہ فون کان سے لگائے کسی سی بات کر رہا تھا... ”مجھے فرق نہیں پڑتا اس کا ماضی اور مستقبل کیا تھا کیا ہو گا...میں بس اتنا جانتا ہوں آج اس کو میری مدد چاہیئے تو میرا فرض ہے...ہاں ہاں میرا فرض ہے.... برسوں کا ساتھ ہے ہمارا....میں اس ریگزار میں اسے تنہا نہیں چھوڑ سکتا....تمہے جن انتظامات کا بولا ہے....میں کہا مجھے فرق نہیں پڑتا....تمہے جو کام سونپا ہے وہ کرو...بعد میں بات کرتے ہیں...اللہ حافظ“ دوسری طرف بات کرتے وہ سنجیدہ تھا...وہ کوئی رسک نہیں چاہتا تھا

Copyright by New Era Magazine

وہ شادی کرنے جا رہا تھا ایسی شادی جو بس دس دن رہنی تھی بظاہر تو وہ کہہ رہا تھا اسے فرق نہیں پڑتا مگر آج کہیں پڑھی بات سچ ثابت ہو رہی تھی...وہ مجبور تھا مدد نا کرتا تو بھی برا تھا ورنہ دل اس کو کبھی معاف نہ کرتا اس کو فرق پڑھ رہا تھا وہ گھل رہا تھا سولی پر لٹک رہا تھا...ایسی سولی جس میں چند دن کی راحت اور پھر جہنم جیسی زندگی... جس امید کے سہارے وہ آج تک زندہ تھا وہ حاصل ہو کر بھی لاحاصل تھی تو اس کو فرق پڑھنا تھا پڑھ رہا تھا

اب یہ جو لوگ کہتے ہے نہ کے کوئی فرق نہیں پڑتا......
اب کسی بات سے، کسی چیز سے، فرق نہیں پڑتا......

وہ جھوٹ کہتے ہیں.......

فرق پڑتا ہے.......اور پڑتا رہتا ہے.........
ہر وقت.....ہر پل.......اور ہر اس لمحے........
جب وہ کسی اور کو اس مقام پر دیکھتے ہیں......

Copyright by New Era Magazine

جو انھوں نے کبھی اپنے لیے سوچا تھا........

ہر وہ خواب جو انھوں نے اپنے لیے دیکھا تھا.......

اس کی تعبیر میں کسی اور کو دیکھتے ہوے......

ہر وہ احساس جو ان کے دل نے کسی سے باندھا ہو......

کسی اور کو اس احساس میں جیتا دیکھتے ہوے......

ہر وہ منظر دیکھتے ہوے........

جو انکے بجاے کوئی اور مکمل کر رہا ہو.....

ہر وہ جگہ......ہر اس خلا اور کمی کو دیکھتے ہوے......

جو کسی اور کے ہاتھوں بھر دی جاے......

فرق پڑتا ہے......فرق پڑتا رہتا ہے........

لوگ جھوٹ بول سکتے ہیں, ایک حد تک خود سے بھاگ سکتے ہیں.......

مگر ایک لمحہ اتا ہے جب وہ مان لیتے ہیں......

Copyright by New Era Magazine

خود سے اقرار کر لیتے ہیں کہ ہاں.......

کسی کے ہونے.......نہ ہونے سے.......

چپ رہنے.....یا کہہ دینے سے.......

فرق پڑتا ہے.....بہت فرق پڑتا ہے......

اور شاید ساری زندگی پڑتا رہتا ہے!!!...

©©©©©©©©©©©©©©©©©©

جاری ہے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نوٹ

عشقم یاراازمہک چوہدری پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیوایرامیگزین)

Copyright by New Era Magazine

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine